(45) سورة الجاثية

(مکی — کل آیات 37)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ (1)

ح مٓ۔

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ (2)

یہ کتاب اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

اِنَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ (3)

بے شک آسمانوں اور زمین میں ایمانداروں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَفِىۡ خَلۡقِكُمۡ وَمَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ (4)

اور (نیز) تمہارے پیدا کرنے میں اور جانوروں کے پھیلانے میں یقین والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ (5)

اور رات اور دن کے بدل کر آنے میں اور اس میں جو اللہ نے آسمان سے رزق نازل کیا پھر اس کے ذریعے سے زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کیا اور ہواؤں کے بدل کر لانے میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ (6)

یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم آپ کو بالکل سچی پڑھ کر سناتے ہیں، پس اللہ اور اس کی آیات کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔

وَيۡلٌ لِّـكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ (7)

ہر سخت جھوٹے گناہگار کے لیے تباہی ہے۔

يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا‌ ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ
اَلِيۡمٍ (8)

جو آیات الٰہی سنتا ہے جو اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر ناحق تکبر کی وجہ سے اصرار کرتا ہے گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں، پس اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دو۔

وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيٰتِنَا شَيۡـئَا ۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا‌ ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ (9)

اور جب ہماری آیتوں میں سے کسی کو سن لیتا ہے تو اس کی ہنسی اڑاتا ہے، ایسوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ‌ ۚ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَيۡـئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ
اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ‌ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ (10)

ان کے سامنے جہنم ہے، اور جو کچھ انہوں نے کمایا تھا ان کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ وہ معبود کام آئیں گے جنہیں اللہ کے سوا حمایتی بنا رکھا تھا، اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

هٰذَا هُدًى‌ ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ (11)

یہ (قرآن) تو ہدایت ہے، اور جو اپنے رب کی آیتوں کے منکر ہیں ان کے لیے سخت دردناک عذاب ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِىۡ سَخَّرَ لَـكُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِىَ الۡفُلۡكُ فِيۡهِ بِاَمۡرِهٖ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ
وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ (12)

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو تابع کر دیا تاکہ اس میں اس کے حکم سے جہاز چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم اس کا شکر کرو۔

وَسَخَّرَ لَـكُمۡ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا مِّنۡهُ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ (13)

اور اس نے آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کو اپنے فضل سے تمہارے کام پر لگا دیا ہے، بے شک اس میں فکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

قُلْ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يَغۡفِرُوۡا لِلَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجۡزِىَ قَوۡمًا ۢ بِمَا كَانُوۡا
يَكۡسِبُوۡنَ (14)

ان سے کہہ دو جو ایمان لائے کہ انہیں معاف کر دیں جو ایام الٰہی کی امید نہیں رکھتے تاکہ وہ ایک قوم کو بدلہ دے اس کا جو وہ کرتے رہے۔

مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا‌ ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ (15)

جو کوئی نیک کام کرتا ہے وہ اپنے ہی لیے کرتا ہے، اور جو کوئی برائی کرتا ہے تو اپنے سر پر وبال لیتا ہے، پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُـمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُـمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ (16)

اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت دی تھی اور ہم نے پاکیزہ چیزوں سے روزی دی اور ہم نے انہیں جہان والوں پر بزرگی دی۔

وَاٰتَيْنَاهُـمْ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۖ فَمَا اخْتَلَفُوٓا اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُـمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَـهُـمْ ۚ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَـهُـمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْمَا كَانُـوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (17)

اور انہیں دین کے کھلے کھلے احکام بھی دیے، پھر انہوں نے اختلاف کیا تو علم آنے کے بعد صرف آپس کی ضد سے، بے شک آپ کا رب قیامت کے دن ان میں فیصلہ کرے گا جس چیز میں وہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے۔

ثُـمَّ جَعَلْنَاكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِـعْ اَهْوَآءَ الَّـذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (18)

پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک طریقہ پر مقرر کر دیا پس آپ اسی کی پیروی کیجیے اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجیے جو علم نہیں رکھتے۔

اِنَّـهُـمْ لَنْ يُّغْنُـوْا عَنْكَ مِنَ اللّـٰهِ شَيْئًا ۚ وَاِنَّ الظَّالِمِيْنَ بَعْضُهُـمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۖ وَاللّـٰهُ وَلِىُّ الْمُتَّقِيْنَ (19)

کیوں کہ وہ اللہ کے سامنے آپ کے کچھ بھی کام نہ آئیں گے، اور بے شک ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور اللہ ہی پرہیزگاروں کا دوست ہے۔

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْـمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُـوْنَ (20)

یہ قرآن لوگوں کے لیے بصیرت اور ہدایت ہے اور یقین کرنے والوں کے لیے رحمت ہے۔

اَمْ حَسِبَ الَّـذِيْنَ اجْتَـرَحُوا السَّيِّئَاتِ اَنْ نَّجْعَلَـهُـمْ كَالَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَآءً مَّحْيَاهُـمْ وَمَمَاتُـهُـمْ ۚ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ (21)

کیا گناہ کرنے والوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ ہم ان کو ایمانداروں اور نیک کام کرنے والوں کے برابر کر دیں گے، ان کا جینا اور مرنا برابر رہے، وہ بہت ہی برا فیصلہ کرتے ہیں۔

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُـمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (22)

اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو جیسے چاہیے بنایا ہے اور تاکہ ہر نفس کو اس کا بدلہ دیا جائے جو اس نے کمایا ہے اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔

اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٝ هَوَاهُ وَاَضَلَّـهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشَاوَةً ۖ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ ۚ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (23)

بھلا آپ نے اس کو بھی دیکھا جو اپنی خواہش کا بندہ بن گیا اور اللہ نے باوجود سمجھ کے اسے گمراہ کر دیا اور اس کے کان اور دل پر مہر کر دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا، پھر اللہ کے بعد اسے کون ہدایت کر سکتا ہے پھر تم کیوں نہیں سمجھتے۔

وَقَالُوْا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الـدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الـدَّهْرُ ۚ وَمَا لَـهُـمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ اِنْ هُـمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ (24)

اور کہتے ہیں ہماری یہی دنیا کا جینا ہے ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور زمانہ ہی ہمیں ہلاک کرتا ہے، حالانکہ انہیں اس کی کچھ بھی حقیقت معلوم نہیں، محض اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْـهِـمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَـهُـمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُـمْ صَادِقِيْنَ (25)

اور جب انہیں ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو سوائے اس کے ان کی اور کوئی دلیل نہیں ہوتی کہتے ہیں ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُـمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُـمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (26)

کہہ دو اللہ ہی تمہیں زندہ کرتا ہے پھر تمہیں مارتا ہے پھر وہی تم سب کو قیامت میں جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ (27)

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے، اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن جھٹلانے والے نقصان اٹھائیں گے۔

وَتَـرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰى اِلٰى كِتَابِـهَا ۖ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُـمْ تَعْمَلُوْنَ (28)

اور آپ ہر ایک جماعت کو گھٹنے ٹیکے ہوئے دیکھیں گے، ہر ایک جماعت اپنے نامۂ اعمال کی طرف بلائی جائے گی، (کہا جائے گا) آج تمہیں تمہارے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

هٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۚ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (29)

یہ ہمارا دفتر تم پر سچ سچ بول رہا ہے، کیونکہ جو کچھ تم کیا کرتے تھے اسے ہم لکھ لیا کرتے تھے۔

فَاَمَّا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُـهُـمْ رَبُّـهُـمْ فِىْ رَحْـمَتِهٖ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ (30)

پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے انہیں ان کا پروردگار اپنی رحمت میں داخل کرے گا، یہ صریح کامیابی ہے۔

وَاَمَّا الَّـذِيْنَ كَفَرُوْاۖ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيَاتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَـرْتُـمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ (31)

اور جنہوں نے کفر کیا، (انہیں کہا جائے گا) کیا تمہیں ہماری آیتیں نہیں سنائی جاتی تھیں پھر تم نے غرور کیا اور تم نافرمان لوگ تھے۔

وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّـٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْـهَا قُلْـتُـمْ مَّا نَدْرِىْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ (32)

اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے قیامت کیا چیز ہے، ہم تو اس کو محض خیالی بات جانتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں۔

وَبَدَا لَـهُـمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِـهِـمْ مَّا كَانُـوْا بِهٖ يَسْتَهْزِئُـوْنَ (33)

اور ان پر ان کے اعمال کی برائی ظاہر ہو جائے گی اور ان پر وہ آفت آپڑے گی جس سے وہ ٹھٹھا کرتے تھے۔

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسَاكُمْ كَمَا نَسِيْتُـمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّاصِرِيْنَ (34)

اور کہا جائے گا آج ہم تمہیں فراموش کر دیں گے جیسا تم نے اپنے اس دن کے ملنے کو فراموش کر دیا تھا اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُـمْ اٰيَاتِ اللّـٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الـدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْـهَا وَلَا هُـمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ (35)

یہ اس لیے کہ تم اللہ کی آیتوں کی ہنسی اڑایا کرتے تھے اور تمہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا تھا، پس آج وہ اس سے نہ نکالے جائیں گے اور نہ ان سے توبہ طلب کی جائے گی۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (36)

پس سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو آسمانوں کا رب اور زمین کا رب سارے جہانوں کا رب ہے۔

وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (37)

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی عزت ہے، اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔